



Ref: _____

Date: _____

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے جب حضرت معاذ رضی اللہ کو یمن بھیجا تو فرمایا: کہ تم اہل کتاب کی ایک قوم کے پاس جا رہے ہو، انہیں اس کی گواہی دینے کی دعوت دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں۔ اگر وہ اس میں (تمہاری) اطاعت کریں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر ہر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ اگر وہ اسے مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر صدقہ (زکوٰۃ) فرض کیا ہے جو ان کے مالدار لوگوں سے لیا جائے گا اور ان کے محتاجوں کو واپس کیا جائے گا، پھر اگر وہ اس بات کو قبول کر لیں تو ان کے بہترین مالوں سے احتراز کرنا (زکوٰۃ میں سب سے اچھا مال وصول نہ کرنا) اور مظلوم کی بددعا سے بچنا کیونکہ اس (بددعا) کے اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں۔

زکوٰۃ ادا نہ کرنے پر قحط کی وعید

سنن ابن ماجہ (2 / 1332)

وَلَمْ يَمْنَعُوا زَكَاةَ أَمْوَالِهِمْ، إِلَّا مُنِعُوا الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ.
اور وہ زکوٰۃ نہیں دیں گے تو آسمان سے بارشیں نہیں ہوں گی۔

زکوٰۃ کا مستحق کون ہے؟

زکوٰۃ کے مستحق کے اندر مندرجہ ذیل باتوں کا پایا جانا ضروری ہے:

۱۔ مسلمان ہونا

۲۔ سید ہاشمی عباسی خاندان سے نہ ہو

۳۔ اس کی ملکیت میں یہ چیزیں نہ ہوں:

(۱)۔ ساڑھے سات تولہ سونا

(۲)۔ ساڑھے باون تولہ چاندی

(۳)۔ ساڑھے باون تولہ چاندی کی مالیت کے برابر نقدی

(۴)۔ ساڑھے باون تولہ چاندی کی مالیت کے برابر مال تجارت

(۵)۔ ساڑھے باون تولہ چاندی کی مالیت کے برابر ضرورت سے زائد سامان، جیسے سال میں ایک دفعہ یا اس سے بھی کم استعمال ہونے والے کپڑے برتن وغیرہ